عماد العلماء علامہ ڈاکٹر سید علی محمد نقوی کی زندگی ایک نظر میں

م۔ر۔عابد

سید علی محمد نقوی علماء کے بڑے نمایاں خانوادے میں ۱۹۵۳ء میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد آیۃ اللہ سید العلماء سید علی نقی نقوی صاحب مرحوم قبلہ (طاب ثراہ) ہمارے زمانے کے ممتاز ترین علماء میں تھے۔ وہ بڑے خطیب اور متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ ان کی جلالت علمی کے پیش نظر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے انھیں شعبۂ دینیات کی سربراہی پیش کی۔

سید علی محمد نقوی نے اپنے والد کی رہنمائی میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ایم۔اے۔(انگریزی) بھی کیا۔

۱۹۷۴ء میں سید علی محمد نقوی اعلیٰ اسلامی تعلیم کے لئے عراق وایران گئے۔ ایران میں وہ ایک فاضل کی حیثیت سے نمایاں ہوئے۔ ان کے مضامین/ مقالے (فارسی زبان میں) موقر جرائد میں شائع ہوئے۔ وہ ایرانی وزارت تعلیم کے ماتحت درسی کتب بورڈ کے ممبر مقرر رہوئے۔ ایران میں جلد ہی وہ ایک نمایاں اسلامی مفکر کی حیثیت سے تسلیم کرلئے گئے۔ ان کی (فارسی زبان) میں کتابیں نامی گرامی اشاعتی مراکز جیسے انتشارات امیر کبیر، بنیاد شہید وغیرہ سے شائع کی گئیں۔

ان کی پہلی کتاب علامہ اقبال کے مذہبی افکار کے بارے میں ''**ایدیولوژی انقلابی اقبال**'' تھی۔ وہ ان لوگوں میں ہیں جنھوں نے ایران میں علامہ اقبال کی اسلامی فکر کو روشناس کرایا۔ ان کی دوسری کتاب '**فرہنگ اصطلاحات اسلامی**' انتشارات اسلامی، تہران سے شائع ہوئی۔ ان کی تیسری کتاب ''**جامعہ شناسی غرب گرائی**'' (مغربیت کاری کے عمرانیات/ سماجیات) تھی جو انتہائی نامی گرامی اشاعت **خانہ امیر کبیر پبلکشنر** نے دوجلدوں میں شائع کی۔ یہ کتاب نئی اور اصلی تحقیق پر مشتمل ہے۔ انھوں نے مغرب سے اسلام کے مقابلہ کے مراحل کے بارے میں ایک نئے نظریہ کو روشناس کیا۔ یہ کتاب اسلامی تحریکات اور اسلام کے سماجی خیال کے مطالعہ کے لئے ایرانی یونیورسٹیوں میں ایک حوالہ جاتی کتاب (Reference Book) بن گئی۔ اس کتاب سے سید علی محمد نقوی ایران کے دانشورانہ حلقہ میں خوب معروف ہوئے۔ اس کتاب کا عربی ترجمہ کیا گیا اور بیروت سے شائع ہوا۔

لیکن ایران میں سید علی محمد نقوی کی تاجپوش کامیابی ان کی ان چار کتابوں سے (ہاتھ) آئی جو انھوں نے اسلام کی سماجی فکر پر لکھیں۔ یہ کتابیں وزارت تعلیم نے ایران بھر میں درجہ نہم، درجۂ دہم، درجۂ یازدہم اور بی۔ایڈ کی

درسی کتب کی حیثیت سے داخل نصاب کر دیں۔ سید علی محمد نقوی وہ پہلے غیر ایرانی اور پہلے ہندوستانی ہیں جنھیں یہ امتیاز حاصل ہوا۔

۱۹۸۴ء میں وہ برطانیہ گئے اور تقابلی مذاہب پر ایک تحقیقی پروجکٹ پر کام کیا۔ یہ کتاب A manual of Islamic Beliefs and Practice (اسلامی عقائد واعمال کی دستی کتاب) کے نام سے محمدی ٹرسٹ، لندن نے شائع کی۔

اپنی ہندوستان واپسی کے بعد تقابلی مذہب کے ایک پروجکٹ پر کام کیا۔ وہ ہندوستانی مذہبی تصور اور اس کے اسلام سے موازنہ کے جامع مطالعہ کی راہ پر گامزن ہو گئے۔ یہ تصنیف قریب دو ہزار صفحات کی دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں ہندوستان کے قدیمی مذہبی تصور کا تجزیہ اور اس کا اسلامی تصور سے موازنہ کیا گیا ہے۔ دوسری جلد ہندوستان کے جدید اور معاصر مذہبی تصور کے تجزیہ پر مشتمل ہے۔ یہ تصنیف فارسی زبان میں ہے اور یہ کسی مسلم فاضل کے ذریعہ اور اسلامی نظر سے تقابلی مذہبی مطالعہ پر پہلا تفصیلی کام ہے۔ جہاں تک معیار تحقیق، جدت فکر اور تاثر کا تعلق ہے، سید علی محمد نقوی کی ہر ایک مطبوعہ تصنیف/تالیف غیر معمولی، قابل دید اور لائق نظر ہے۔

لیکن ان کا عظیم شاہکار پروجکٹ انگریزی زبان میں ایک جامع مگر مجمل تفسیر قرآن (مجید) ہے۔ خیال ہے، ہر جزء (پارے) پر ایک مجمل کتاب پیش کی جائے۔ اس طرح یہ تالیف ۳۱؍جلدوں پر مشتمل ہوگی۔ آخری جلد موضوعات کا جامع اشاریہ ہوگی۔ اس میں پورا قرآن مجید رومن (انگریزی) رسم الخط بھی مرقوم ہوگا (انگریزی میں ٹرانس لٹریشن Transliteration بھی ہوگا) اس غرض سے مصنف نے رسم الخط کی تبدیلی کا ایک نیا طریقہ وضع کیا ہے۔ اس پروجکٹ کی پہلی جلد طبع ہوکر منظر عام پر آ چکی ہے۔

سید علی محمد نقوی کا ایک دوسرا پُرعزم منصوبہ دس جلدوں میں اسلامی آئڈیالوجی (فکریات) اور روحانی نظام کی تدوین ہے۔

سید علی محمد نقوی (آل انڈیا مسلم) پرسنل لا بورڈ کے بانی رکن اور ملی کونسل آف انڈیا کی مجلس عاملہ کے ممبر بھی ہیں۔ وہ اہم اسلامی درسگاہ (حوزہ علمیہ) مدینۃ العلوم، علی گڑھ کے شریک بانی ہیں۔

سید علی محمد نقوی نے ایک اسلامی ویب سائٹ www.ideonline.org بھی شروع کی ہے جو اسلام اور روحانیت پر انتہائی فکرانگیز اور معلوماتی ویب سائٹوں میں سے ایک ہے۔ وہ اسلامک انسٹی ٹیوٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (Islamic Institute of Distance Education/IIDE) کے بانی ہیں۔

امید بلکہ یقین ہے کہ آئندہ بھی آپ کی تخلیقی فعالیت سے علم وتحقیق کو نت نئی بلندیاں حاصل ہوں گی۔

۞۞۞